

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ

جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (وہ ایسے نیست و نابود ہوئے) گو یا وہ اس (بستی) میں (کبھی) بسے ہی نہ تھے۔

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَهُمُ الْخَسِرِينَ ۙ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَ

جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (حقیقت میں) وہی نقصان اٹھانے والے ہو گئے تب (شعیب علیہ السلام) ان سے

قَالَ يَقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

کنارہ کش ہو گئے اور کہنے لگے: اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے تھے اور میں نے

فَكَيْفَ اسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ ۙ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي

تمہیں نصیحت (بھی) کر دی تھی پھر میں کافر قوم (کے تباہ ہونے) پر افسوس کیونکر کروں؟ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيِّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو (نبی کی تکذیب و مزاحمت کے باعث) سختی و تنگی اور تکلیف و مصیبت

لَعَلَّهُمْ يَضُرُّعُونَ ۙ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

میں گرفتار کر لیا تاکہ وہ آہ و زاری کریں تب پھر ہم نے (ان کی) بد حالی کی جگہ خوشحالی بدل دی، یہاں تک کہ وہ (ہر

حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

لحاظ سے) بہت بڑھ گئے۔ اور (ناشکری سے) کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادا کو بھی (اسی طرح) رنج اور راحت پہنچتی

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

رہی ہے سو ہم نے انہیں اس کفرانِ نعت پر اچانک پکڑ لیا اور انہیں (اس کی) خبر بھی نہ تھی اور اگر (ان) بستیوں کے

الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقُوا الْفِتْنَةَ عَلَيْهِمْ بَرَكَتٌ مِّنَ السَّمَاءِ

باشندے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے

وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۙ

(حق کو) جھٹلایا، سو ہم نے انہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ انجام دیتے تھے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا